بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

چار ماہ کی جبری غیر حاضری کے بعد، جس کی وجہ میری علالت تھی، شافیٔ مطلق کی کرم فرمائی سے میں پھر قارئین ترجمان القرآن کی خدمت میں حاضر ہو رہا ہوں۔ اِس عرصہ میں بزرگوں اور دوستوں نے جس ایثار اور محبت کا ثبوت دیا، خصوصاً مخدومی ملک غلام علی صاحب کے نوٹ کے بعد میرے کرم فرماؤں نے جس ہمدردی کا اظہار فرمایا اور مشفق معالجین نے جس دلسوزی کے ساتھ علاج معالجہ کیا، آج کے مادّی دَور میں اِس کی بہت کم مثالیں ملتی ہیں۔ مَیں اپنے سارے بہی خواہوں کا تہِ دل سے ممنون ہوں۔ اللہ رب العزت ان سب کو جزائے خیر دے اور خاکسار کو دینِ حق کی خدمت کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

ہمارے مُلک کے وزیر اعظم اپنی ذات کو غیر معمولی طور پر نمایاں کرنے کے لیے جہاں بے شمار سطحی اور نمائشی کام کرنے میں مصروف رہتے ہیں، وہاں چند بے معنی مگر دلفریب نعرے بھی فضا میں بلند کرتے رہتے ہیں۔ اِن نعروں میں ایک نعرہ "تیسری دنیا کا اتحاد" ہے۔ اِس نعرہ کی مدد سے وہ بین الاقوامی سطح پر اپنا قد کاٹھ بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جو لوگ اس نعرہ کے پَس منظر سے واقف ہیں وہ اس بات کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ اِسے ماضی میں مغربی طاقتوں نے اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کی خاطر بطور ایک شوشہ دُنیا میں چھوڑا تاکہ دُنیائے اسلام کا ردِ عمل معلوم کیا جا سکے۔

دوسری جنگِ عظیم کے بعد جب دُنیا کی تعمیرِ نو کا سوال پیدا ہوا تو مختلف ممالک دو واضح گروہوں میں بٹ گئے۔ ایک وہ جو اشتراکیت کے علمبردار تھے یا جن کے مفادات کسی نہ کسی طرح اُن سے وابستہ تھے۔ دوسرے